السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی بیرون ملک جانے کے لیے قادیانی بن جاتا ہے اور دوسرا اس قادیانی بننے والے کے نکاح میں گواہ بنتا ہے، جبکہ گواہ بننے والا دل سے صحیح مسلمان ہے، اس کے بارے قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں؟

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٢٣) (التوبة)

''اے ایمان والو اپنے باپوں کو اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ، اگر وہ کفر کو ایمان سے زیادہ عزیز رکھیں، تم میں سے جو بھی ان سے محبت رکھے گا وہ پورا گناہ گار ظالم ہے۔''

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

لَّا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَن تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً (آل عمران)

''مومنوں کو چاہیے کہ ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی کسی حمایت میں نہیں، مگر یہ کہ ان کے شر سے کسی طرح بچاؤ مقصود ہو۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : «لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ» 1

''میں ظلم پر گواہ نہیں بنوں گا۔''

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ [النساء)

''اے ایمان والو! عدل وانصاف پر مضبوطی سے جم جانے والے اور خوشنودی مولا کے لیے سچی گواہی دینے والے بن جاؤ، گو وہ خود تمہارے اپنے خلاف ہو یا اپنے ماں باپ کے یا رشتہ دار عزیزوں کے۔''

رہی بات دل کے مومن ہونے کی تو جو دل کا مومن ہو وہ جور وظلم پر گواہ نہیں بنتا، چہ جائیکہ وہ کفر وارتداد پر گواہ بنے؟ واللہ اعلم۔

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09 ص